سوال

(216) جیل کے اندر مالدار قیدی پر زکوٰۃ فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نیو سنٹر جیل بہاولپور قیدیان سزائے موت ہیں اور ہمارا جیل میں گیارہواں سال ختم ہو رہا ہے ہم عرصہ دس سال سے جیل میں ہی اہل حدیث ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں شرک وبدعت سے تائب ہونے کی توفیق بخشی، ہماری اپیل رحم ہوم سیکرٹریٹ میں موجود ہے وہاں سے نمبر آنے پر صدر پاکستان کے ہاں اسلام آباد جائے گی، آپ سے گزارش ہے کہ آپ مرکز میں اکابرین خصوصاً حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ سے دعا کی درخواست کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے صلح کی کوشش کو کامیاب کرے اور ہماری جان بچ جائے۔ ہماری جملہ اہلحدیث حضرات سے بھی دعا کی اپیل ہے، ہم نے مرکز میں عرصہ دراز سے اکابرین جماعت سے رابطہ رکھا ہوا ہے۔ ہماری طرف سے ایک سوال پیش خدمت ہے اس کا جواب بذریعہ اہلحدیث دیں۔ کیا قید کے اندر بھی مالدار قیدی پر زکوٰۃ فرض ہے، نیز کیا قیدی کے لئے حرام مال جائز ہے اگرچہ اسے اس کے حرام ہونے کا علم بھی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے خط کا خلاصہ ہم نے شائع کر دیا ہے، امید ہے کہ اکابرین جماعت اور دیگر اہل حدیث ضرور آپ کے معاملہ میں دلچسپی لیں گے۔ ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ وہی برتاؤ کرے جس میں وہ خوش اور راضی ہو۔ (آمین) ارسال کردہ سوال کے متعلق گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کا ہونا ضروری ہے:

1۔ وہ مال جس سے زکوٰۃ ادا کرنا ہے وہ حلال ذرائع سے کمایا گیا ہو اور وہ انسان کی ملکیت ہو۔

2۔ انسانی ضروریات سے فاضل ہو، گھر کے اخراجات اور دیگر مصارف سے پس انداز کیا ہوا ہو۔

3۔ اتنی مالیت ہو کہ سونے یا چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے۔

4۔ اس پر ایک سال گزر جائے۔

اگر یہ شرائط کسی مال میں پائی جاتی ہیں تو اس سے ڈھائی فیصد، یعنی چالیسواں حصہ بطور زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے، اس میں قیدی یا غیر قیدی کی پابندی نہیں، اس لئے اگر آپ حضرات

کے پاس اتنا مال ہو (خواہ آپ کے ہاں یا آپ کے گھر میں ہے) تو اس سے زکوٰۃ ادا کریں، نیز قرآن و حدیث میں ہمیں اس بات کا پابند بنایا گیا ہے کہ ہم حلال اور طیب مال استعمال ، اہل ایمان اور عام لوگوں کو الگ الگ خطاب کیا گیا ہے کہ ''حلال اور پاکیزہ مال استعمال کرو اور نیک اعمال بجا لاؤ۔'' قرآن وf کریں۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرات انبیا حدیث میں کہیں نہیں ہے کہ قیدیوں کو اس پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو، اسلامی احکام تمام کے لئے یکساں ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو خدمت دین کی توفیق دے اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر کرے۔ باوضو ہو کر آیت کریمہ ''لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔'' کثرت سے پڑھا کریں، اس میں بہت خیر و برکت ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:243